عاشورا کے دن زیارت امام حسینؑ

معلوم ہونا چاہیئے کہ عاشورہ کے دن کے لیے امام حسینؑ کی بہت سی زیارتیں نقل ہوئی ہیں اور ہم بغرض اختصار دو زیارتوں کے نقل پر اکتفا کریں گے قبل ازیں دوسرے باب میں روز عاشورا کے اعمال میں ایک زیارت لکھی گئی ہے اور وہ مطالب بھی وہاں ذکر ہوئے ہیں جو اس مقام کے ساتھ مناسب ہیں اب رہیں دو زیارتیں تو ان میں سے ایک وہی زیارت عاشورا ہے جو معروف ہے اور دور ونزدیک سے پڑھی جاتی ہے اس کی تفصیل جیسا کہ شیخ ابوجعفر طوسی نے کتاب مصباح میں فرمائی کچھ اس طرح ہے کہ محمد بن اسماعیل بن بزیع نے صالح بن عقبہ سے اسنے اپنے باپ سے اور اسنے امام محمد باقرؑ سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا جو شخص دسویں محرم کے دن امام حسینؑ کی زیارت کرے اور اسکے ساتھ وہاں گریہ بھی کرے تو روز قیامت وہ خدا سے ملاقات کریگا دو ہزار حج دو ہزار عمرہ دو ہزار غزوہ کے ثواب کے ساتھ اس شخص جس نے حج، عمرہ اور جہاد حضرت رسول اللہؐ اور ائمہ طاہرینؑ کیساتھ مل کر کیا ہو راوی کا بیان ہے کہ میں نے عرض کی آپ پر قربان ہو جاؤں ایسے شخص کے لیے کیا ثواب ہے جو کربلا سے دور دراز کے شہروں میں رہتا ہو اور اس کیلئے عاشورہ کے دن مزار امام حسینؑ کی زیارت کو آنا ممکن نہ ہو؟ آپ نے فرمایا اس صورت میں وہ شخص صحرا میں چلا جائے گا یا اپنے گھر کی سب سے اونچی چھت پر چڑھے اور حضرت کی طرف اشارہ کرتے ہوئے سلام کرے اور آپ کے قاتلوں پر جتنی ہو سکے لعنت بھیجے پھر دو رکعت نماز پڑھے اور یہ عمل دن کے پہلے حصے میں زوال سے قبل بجالائے بعد میں امام حسینؑ کیلئے روئے اور فریاد بلند کرے نیز گھر میں جو افراد ہوں اگر ان سے تقیہ نہ کرنا ہو تو انہیں بھی کہے کہ وہ گریہ کریں۔ اس طرح وہ اپنے گھر میں سوگواری اور گریہ زاری کی صورت بنائے اور حضرت کے مصائب پر با آواز بلند روتے ہوئے وہ لوگ ایک دوسرے سے تعزیت کریں تو میں خدا کی طرف سے ان لوگوں کیلئے ضامن ہوں کہ اگر وہ اس طرح عمل کریں تو ان کو بھی وہی ثواب ملے گا میں نے عرض کی کہ آپ پر قربان ہو جاؤں! کیا آپ اس ثواب کے ضامن وکفیل ہیں؟ آپ نے فرمایا کہ ہاں میں ہر اس شخص کیلئے اس ثواب کا ضامن وکفیل ہوں جو یہ عمل انجام دے تب

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

میں نے عرض کی کہ وہ لوگ کس طرح ایک دوسرے سے تعزیت کریں؟ آپ نے فرمایا کہ وہ ایک دوسرے سے یہ کہیں:

أَعْظَمَ اللهُ أُجُورَنا بِمُصابِنا بِالْحُسَيْنِ، وَجَعَلَنا وَإِيَّاكُمْ مِنَ الطَّالِبِينَ بِثارِهِ مَعَ وَلِيِّهِ الْإِمامِ

خدا ہماری جزاؤں میں اضافہ کرے اس سوگواری پر جو ہم نے امام حسینؑ کیلئے کی اور ہمیں تمہیں انکے خون کا بدلہ لینے والوں میں قرار دے ان کے وارث امام

الْمَهْدِيِّ مِنْ آلِ مُحَمَّدٍ.

مہدیؑ کی ہمراہی میں جو آل محمدؑ میں سے ہیں۔

اگر ایسا ممکن ہو تو دسویں محرم کے دن کوئی شخص اپنے ذاتی اغراض کیلئے کہیں نہ جائے کیونکہ یہ دن نحس ہے جس میں کسی مومن کی حاجت پوری نہیں ہوتی اور اگر حاجت پوری ہو بھی جائے تو وہ اس مومن کیلئے بابرکت نہ ہوگی اور وہ اس میں بھلائی نہ دیکھے گا نیز کوئی مومن اس دن اپنے گھر کے لیے ذخیرہ نہ کرے کہ جو شخص اس دن کوئی چیز ذخیرہ کرے گا اس میں برکت نہ ہوگی۔ اور وہ اس کیلئے مفید ثابت نہ ہوگی نہ ان افراد کے لیے جن کی خاطر اس نے ذخیرہ کیا ہے۔ پس جو لوگ یہ عمل بجالائیں گے تو خدا تعالیٰ ان کے نام ہزار حج ہزار عمرہ اور ہزار جہاد کا ثواب لکھے گا جو انہوں نے رسول اللہؐ کی ہمراہی میں کیا ہو۔ اسکے علاوہ ان کیلئے ہر پیغمبر رسول وصی اور شہید کی مصیبت کا ثواب ہوگا خواہ وہ طبعی موت سے فوت ہوا ہو یا شہید کیا گیا ہو اس وقت سے جب سے خدا نے اس دنیا کو پیدا کیا اور اس وقت تک جب قیامت بپا ہوگی صالح ابن عقبہ اور سیف ابن عمیرہ کا بیان ہے کہ علقمہ ابن محمد خضرمی نے کہا ہے کہ میں نے حضرت امام محمد باقرؑ سے عرض کی کہ مجھے ایسی دعا تعلیم فرمائیں جسے میں دسویں محرم کے دن امام حسینؑ کی نزدیک سے زیارت کرتے وقت پڑھوں اور ایسی دعا بھی تعلیم فرمائیں کہ جو میں اس وقت پڑھوں جب نزدیک سے حضرت کی زیارت نہ کرسکوں اور میں دور کے شہروں اور اپنے گھر سے اشارے کیساتھ امام حسینؑ کو سلام پیش کروں۔ آپ نے فرمایا کہ اے علقمہ! جب تم دو رکعت نماز ادا کرلو اور اس کے بعد سلام کیلئے حضرت کی طرف اشارہ کرو تو اشارہ کرتے وقت تکبیر کہنے کے بعد مندرجہ ذیل دعا پڑھو۔ کیونکہ جب تم یہ دعا پڑھو گے تو بے شک تم نے ان الفاظ میں دعا کی ہے کہ جن الفاظ میں وہ فرشتے دعا کرتے ہیں جو امام حسینؑ کی زیارت کرنے آتے ہیں، چنانچہ خدا تمہارے لیے دس لاکھ درجے لکھے گا اور تم اس شخص کی مانند ہوگے جو حضرت کے ہمراہ شہید ہوا ہو اور تم اس کے درجات میں حصہ دار بن جاؤ گے نیز تم ان افراد

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

میں شمار کیے جاؤ گے جو امام حسین علیہ السلام کے ساتھ شہید ہوئے ہیں نیز تمہارے لیے ہر نبی و رسول اور امام مظلوم کے ہر اس زائر کا ثواب لکھا جائے گا جس نے اس دن سے کہ جب سے آپ شہید ہوئے ہیں آپکی زیارت کی ہو۔ آپ پر سلام ہو اور آپکے خاندان پر پس وہ زیارت عاشورہ یہ ہے:

زیارت عاشورا

اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یا أَبا عَبْدِاللهِ، اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یابْنَ رَسُولِ اللهِ، اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یابْنَ أَمِیرِ
آپ پر سلام ہو اے ابا عبداللہؑ آپ پر سلام ہو اے رسول خداؐ کے فرزند سلام ہو آپ پر اے امیر المومنین
الْمُؤْمِنِینَ وَابْنَ سَیِّدِ الْوَصِیِّینَ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یابْنَ فاطِمَةَ سَیِّدَةِ نِساءِ الْعالَمِینَ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ
ؑ کے فرزند اور اوصیاء کے سردار کے فرزند سلام ہو آپ پر اے فرزند فاطمہؑ جو جہانوں کی عورتوں کی سردار ہیں
یاثارَاللهِ وَابْنَ ثارِهِ وَالْوِتْرَ الْمَوْتُورَ، اَلسَّلامُ عَلَیْکَ وَعَلَی الْاَرْواحِ الَّتِی حَلَّتْ بِفِنائِکَ عَلَیْکُمْ
آپ پر سلام ہو اے قربان خدا اور قربان خدا کے فرزند اور وہ خون جس کا بدلہ لیا جانا ہے آپ پر سلام ہو اور ان روحوں پر
مِنِّی جَمِیعاً سَلامُ اللهِ أَبَداً ما بَقِیتُ وَبَقِیَ اللَّیْلُ وَالنَّهارُ یا أَبا عَبْدِاللهِ، لَقَدْ عَظُمَتِ الرَّزِیَّةُ وَجَلَّتْ
جو آپ کے آستانوں میں اتری ہیں آپ سب پر میری طرف سے خدا کا سلام ہمیشہ جب تک میں باقی ہوں اور رات دن باقی ہیں
وَعَظُمَتِ الْمُصِیبَةُ بِکَ عَلَیْنا وَعَلَی جَمِیعِ أَهْلِ الْاِسْلامِ وَجَلَّتْ وَعَظُمَتْ مُصِیبَتُکَ فِی
اے ابا عبداللہé آپ کا سوگ بہت بھاری اور بہت بڑا ہے اور آپ کی مصیبت بہت بڑی ہے ہمارے لیے اور تمام اہل اسلام کے لیے اور بہت بڑی
السَّمٰوَاتِ عَلَی جَمِیعِ أَهْلِ السَّمٰوَاتِ فَلَعَنَ اللهُ أُمَّةً أَسَّسَتْ أَساسَ الظُّلْمِ وَالْجَوْرِ عَلَیْکُمْ أَهْلَ
اور بھاری ہے آپ کی مصیبت آسمانوں میں تمام آسمان والوں کے لیے پس خدا کی لعنت ہو اس گروہ پر جس نے آپ پر ظلم وستم کرنے کی بنیاد ڈالی
الْبَیْتِ، وَلَعَنَ اللهُ أُمَّةً دَفَعَتْکُمْ عَنْ مَقامِکُمْ وَأَزالَتْکُمْ عَنْ مَراتِبِکُمُ الَّتِی رَتَّبَکُمُ اللهُ فِیها، وَلَعَنَ
اے اہلبیت اور خدا کی لعنت ہو اس گروہ پر جس نے آپکو آپکے مقام سے ہٹایا اور آپ کو اس مرتبے سے گرایا جو خدا نے آپ کو دیا خدا کی لعنت ہو اس گروہ
اللهُ أُمَّةً قَتَلَتْکُمْ وَلَعَنَ اللهُ الْمُمَهِّدِینَ لَهُمْ بِالتَّمْکِینِ مِنْ قِتالِکُمْ بَرِئْتُ إِلَی اللهِ وَإِلَیْکُمْ مِنْهُمْ
پر جس نے آپ کو قتل کیا اور خدا کی لعنت ہو ان پر جنہوں نے انکو آپکے ساتھ جنگ کرنے کی قوت فراہم کی میں بری ہوں خدا کے سامنے اور آپکے سامنے ان
وَأَشْیاعِهِمْ وَأَتْباعِهِمْ وَأَوْلِیائِهِمْ، یا أَبا عَبْدِاللهِ، إِنِّی سِلْمٌ لِمَنْ سالَمَکُمْ، وَحَرْبٌ لِمَنْ حارَبَکُمْ
سے انکے مددگاروں انکے پیروکاروں اور انکے ساتھیوں سے اے ابا عبداللہ میری صلح ہے آپ سے صلح کرنے والے سے اور میری جنگ ہے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

إِلـى يَـوْمِ الْـقِيـامَةِ، وَلَعَنَ اللهُ آلَ زِيادٍ وَآلَ مَرْوانَ، وَلَعَنَ اللهُ بَنِي أُمَيَّةَ قاطِبَةً، وَلَعَنَ اللهُ ابْنَ مَرْجانَةَ،

آپ سے جنگ کرنے والے سے روز قیامت تک اور خدا لعنت کرے اولاد زیاد اور اولاد مروان پر خدا اظہار بیزاری کرے تمام بنی امیہ سے

وَلَـعَـنَ اللهُ عُـمَرَ بْنَ سَعْدٍ، وَلَعَنَ اللهُ شِمْراً، وَلَعَنَ اللهُ أُمَّةً أَسْرَجَتْ وَأَلْجَمَتْ وَتَنَقَّبَتْ لِقِتالِكَ،

خدا لعنت کرے ابن مرجانہ پر خدا لعنت کرے عمر بن سعد پر خدا لعنت کرے شمر پر اور خدا لعنت کرے جنہوں نے زین کسا لگام دی گھوڑوں کو اور لوگوں

بِـأَبِـي أَنْتَ وَأُمِّي، لَقَدْ عَظُمَ مُصابِي بِكَ، فَأَسْأَلُ اللهَ الَّذِي أَكْرَمَ مَقامَكَ، وَأَكْرَمَنِي بِكَ،

کو آپ سے لڑنے کیلئے ابھارا میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں یقیناً آپکی خاطر میرا غم بڑھ گیا ہے پس سوال کرتا ہوں خدا سے جس نے آپکو شان عطا

أَنْ يَـرْزُقَـنِـي طَـلَـبَ ثارِكَ مَعَ إِمامٍ مَنْصُورٍ مِنْ أَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ. اَللّٰهُمَّ

کی اور آپکے ذریعے مجھے عزت دی یہ کہ وہ مجھے آپ کے خون کا بدلہ لینے کا موقع دے ان امام منصورؑ کے ساتھ جو اہل بیت محمدؐ میں سے ہوں گے اے معبود!

اجْـعَـلْنِي عِنْدَكَ وَجِيهاً بِالْحُسَيْنِ فِي الدُّنْيا وَالآخِرَةِ يَا أَبا عَبْدِاللهِ إِنِّي أَتَقَرَّبُ إِلَى اللهِ، وَإِلى

مجھ کو اپنے ہاں آبرومند بنا حسینؑ کے واسطے سے دنیا و آخرت میں اے ابا عبداللہ بے شک میں قرب چاہتا ہوں

رَسُـولِـهِ، وَإِلـى أَمِيـرِ الْمُؤْمِنِينَ، وَإِلى فاطِمَةَ، وَإِلَى الْحَسَنِ، وَإِلَيْكَ بِمُوالاتِكَ وَبِالْبَرائَةِ

خدا کا اس کے رسولؐ کا امیر المؤمنینؑ کا فاطمہ زہراؑ کا حسن مجتبیٰؑ کا اور آپ کا قرب آپکی حبداری سے اور اس سے بیزاری

مِـمَّنْ قاتَلَكَ وَنَصَبَ لَكَ الْحَرْبَ وَبِالْبَرائَةِ مِمَّنْ أَسَّسَ أَساسَ الظُّلْمِ وَالْجَوْرِ عَلَيْكُمْ وَأَبْرَأُ

کے ذریعے جس نے آپکو قتل کیا اور آتش جنگ بھڑکائی اور اس سے بیزاری کے ذریعے جس نے تم پر ظلم وستم کی بنیاد رکھی اور میں بری الذمہ ہوں اللہ اور

إِلَـى اللهِ وَإِلـى رَسُولِهِ مِمَّنْ أَسَّسَ أَساسَ ذٰلِكَ وَبَنى عَـلَـيْـهِ بُنْيانَهُ، وَجَرىٰ فِي ظُلْمِهِ وَجَوْرِهِ

اس کے رسول کے سامنے اس سے جس نے ایسی بنیاد قائم کی اور اس پر عمارت اٹھائی اور پھر ظلم وستم کرنا شروع کیا اور آپ پر اور آپ کے پیروکاروں پر میں

عَـلَـيْـكُـمْ وَعَـلَى أَشْياعِكُمْ، بَرِيتُ إِلَى اللهِ وَإِلَيْكُمْ مِنْهُمْ، وَأَتَقَرَّبُ إِلَى اللهِ ثُمَّ إِلَيْكُمْ بِمُوالاتِكُمْ

بیزاری ظاہر کرتا ہوں خدا اور آپ کے سامنے ان ظالموں سے اور قرب چاہتا ہوں خدا کا پھر آپ کا آپ سے محبت کی وجہ سے اور آپ کے ولیوں سے محبت

وَمُـوالاةِ وَلِيِّـكُمْ، وَبِالْبَرائَةِ مِنْ أَعْدائِكُمْ، وَالنَّاصِبِينَ لَكُمُ الْحَرْبَ، وَبِالْبَرائَةِ مِنْ أَشْياعِهِمْ وَ

کے ذریعے آپکے دشمنوں اور آپکے خلاف جنگ برپا کرنے والوں سے بیزاری کے ذریعے اور انکے طرف داروں اور پیروکاروں سے بیزاری کے ذریعے

أَتْبـاعِهِـمْ، إِنِّـي سِـلْـمٌ لِمَنْ سالَمَكُمْ، وَحَرْبٌ لِمَنْ حارَبَكُمْ، وَوَلِيٌّ لِمَنْ والاكُمْ، وَعَدُوٌّ لِمَنْ

میری صلح ہے آپ سے صلح کرنے والے سے اور میری جنگ ہے آپ سے جنگ کرنے والے سے میں آپکے دوست کا دوست اور آپکے دشمن کا دشمن ہوں

عـاداكُـمْ، فَـأَسْـأَلُ اللهَ الَّذِي أَكْرَمَنِي بِمَعْرِفَتِكُمْ، وَمَعْرِفَةِ أَوْلِيائِكُمْ، وَرَزَقَنِي الْبَرائَةَ مِنْ أَعْدائِكُمْ،

پس سوال کرتا ہوں خدا سے جس نے عزت دی مجھے آپ کی پہچان اور آپکے ولیوں کی پہچان کے ذریعے اور مجھے آپ کے دشمنوں سے بیزاری کی توفیق دی

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

أَنْ يَجْعَلَنِي مَعَكُمْ فِي الدُّنْيا وَالْآخِرَةِ، وَأَنْ يُثَبِّتَ لِي عِنْدَكُمْ قَدَمَ صِدْقٍ فِي الدُّنْيا وَالْآخِرَةِ،

یہ کہ مجھے آپ کے ساتھ رکھے دنیا اور آخرت میں اور یہ کہ مجھے آپ کے حضور سچائی کے ساتھ ثابت قدم رکھے دنیا اور آخرت میں اور اس سے سوال کرتا ہے

وَأَسْأَلُهُ أَنْ يُبَلِّغَنِي الْمَقامَ الْمَحْمُودَ لَكُمْ عِنْدَ اللهِ، وَأَنْ يَرْزُقَنِي طَلَبَ ثارِي مَعَ إِمامِ هُدىً ظاهِرٍ

کہ مجھے بھی خدا کے ہاں آپ کے پسندیدہ مقام پر پہنچائے نیز مجھے نصیب کرے آپکے خون کا بدلہ لینا اس امام کیساتھ جو ہدایت دینے والا مددگار رہبر حق

ناطِقٍ بِالْحَقِّ مِنْكُمْ، وَأَسْأَلُ اللهَ بِحَقِّكُمْ وَبِالشَّأْنِ الَّذِي لَكُمْ عِنْدَهُ أَنْ يُعْطِيَنِي بِمُصابِي بِكُمْ

بات زبان پر لانے والا ہے تم میں سے اور سوال کرتا ہوں خدا سے آپکے حق کے واسطے اور آپکی شان کے واسطے جو آپ اسکے ہاں رکھتے ہیں یہ کہ وہ مجھ کو عطا

أَفْضَلَ مَا يُعْطِي مُصاباً بِمُصِيبَتِهِ، مُصِيبَةً مَا أَعْظَمَها وَأَعْظَمَ رَزِيَّتَها فِي الْإِسْلامِ وَفِي جَمِيعِ

کرے آپکی سوگواری پر ایسا بہترین اجر جو اس نے آپکے کسی سوگوار کو دیا ہو اس مصیبت پر کہ جو بہت بڑی مصیبت ہے اور اسکا رنج وغم بہت زیادہ ہے

السَّماواتِ وَالْأَرْضِ. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي فِي مَقامِي هٰذا مِمَّنْ تَنالُهُ مِنْكَ صَلَواتٌ وَرَحْمَةٌ وَمَغْفِرَةٌ

اسلام میں اور تمام آسمانوں میں اور زمین میں اے معبود قرار دے مجھے اس جگہ پر ان افراد میں سے جن کو نصیب ہوں تیرے درود تیری رحمت اور بخشش

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ مَحْيايَ مَحْيا مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَمَماتِي مَماتَ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ إِنَّ

اے معبود قرار دے میرا Ž محمدؐ و آل محمدؐ کا سا Ž اور میری موت کو محمدؐ و آل محمدؐ کی موت کی مانند بنا اے معبود

هٰذا يَوْمٌ تَبَرَّكَتْ بِهِ بَنُو أُمَيَّةَ وَابْنُ آكِلَةِ الْأَكْبادِ، اللَّعِينُ ابْنُ اللَّعِينِ عَلَىٰ لِسانِكَ وَلِسانِ نَبِيِّكَ

بے شک یہ وہ دن ہے کہ جس کو نبی امیہ اور کلیجے کھانے والی کے بیٹے نے بابرکت جانتا جو ملعون ابن ملعون ہے تیری زبان پر اور تیرے نبی

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فِي كُلِّ مَوْطِنٍ وَمَوْقِفٍ وَقَفَ فِيهِ نَبِيُّكَ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم. اَللّٰهُمَّ الْعَنْ أَبا سُفْيانَ وَمُعاوِيَةَ وَيَزِيدَ بْنَ

اکرمؐ کی زبان پر ہر شہر میں جہاں رہے اور ہر جگہ کہ جہاں تیرا نبی اکرمؐ ٹھہرے اے معبود اظہار بیزاری کر ابوسفیان اور معاویہ اور یزید بن

مُعاوِيَةَ عَلَيْهِمْ مِنْكَ اللَّعْنَةُ أَبَدَ الْآبِدِينَ، وَهٰذا يَوْمٌ فَرِحَتْ بِهِ آلُ زِيادٍ وَآلُ مَرْوانَ بِقَتْلِهِمُ

معاویہ سے کہ ان سے اظہار بیزاری ہو تیری طرف سے ہمیشہ ہمیشہ اور یہ وہ دن ہے جس میں خوش ہوئی اولاد زیاد اور اولاد مروان کہ انہوں نے قتل کیا حسین

الْحُسَيْنَ صَلَواتُ اللهِ عَلَيْهِ، اَللّٰهُمَّ فَضاعِفْ عَلَيْهِمُ اللَّعْنَ مِنْكَ وَالْعَذابَ الْأَلِيمَ. اَللّٰهُمَّ إِنِّي

صلوات اللہ علیہ کو اے معبود پس تو زیادہ کر دے ان پر اپنی طرف سے لعنت اور عذاب کو اے معبود بے شک میں تیرا قرب

أَتَقَرَّبُ إِلَيْكَ فِي هٰذَا الْيَوْمِ وَفِي مَوْقِفِي هٰذا، وَأَيَّامِ حَياتِي بِالْبَرائَةِ مِنْهُمْ، وَاللَّعْنَةِ عَلَيْهِمْ،

چاہتا ہوں کہ آج کے دن میں اس جگہ پر جہاں کھڑا ہوں اور اپنی زندگی کے دنوں میں ان سے بیزاری کرنے کے ذریعے اور ان پر نفرین بھیجنے کے ذریعے

وَبِالْمُوالاةِ لِنَبِيِّكَ وَآلِ نَبِيِّكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلامُ. پھر سو مرتبہ کہے: اَللّٰهُمَّ الْعَنْ أَوَّلَ ظالِمٍ ظَلَمَ

اور بوسیلہ اس دوستی کے جو مجھے تیرے نبیؐ کی آلؑ سے ہے سلام ہو تیرے نبیؐ اور ان کی آلؑ پر　　اے معبود محروم کر اپنی رحمت سے اس پہلے ظالم کو

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

حَقَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَآخِرَ تَابِعٍ لَهُ عَلَى ذٰلِكَ. اَللّٰهُمَّ الْعَنِ الْعِصَابَةَ الَّتِي جَاهَدَتِ الْحُسَيْنَ

جس نے ضائع کیا محمدؐ وآل محمدؑ کا حق اور اسکو بھی جس نے آخر میں اس کی پیروی کی اے معبود لعنت کر اس جماعت پر جنہوں نے جنگ کی حسینؑ سے

وَشَايَعَتْ وَبَايَعَتْ وَتَابَعَتْ عَلَى قَتْلِهِ اَللّٰهُمَّ الْعَنْهُمْ جَمِيعاً اب سو مرتبہ کہے: اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا

نیز ان پر بھی جو قتل حسینؑ میں ان کے شریک اور ہم رائے تھیے معبود ان سب پر لعنت بھیج سلام ہو آپ پر اے اباعبداللہ

عَبْدِاللهِ وَعَلَى الْأَرْوَاحِ الَّتِي حَلَّتْ بِفِنَائِكَ، عَلَيْكَ مِنِّي سَلَامُ اللهِ أَبَداً مَا بَقِيتُ وَبَقِيَ اللَّيْلُ

اور سلام ان روحوں پر جو آپ کے روضے پر آتی ہیں آپ پر میری طرف سے خدا کا سلام ہو ہمیشہ جب تک زندہ ہوں اور جب تک رات

وَالنَّهَارُ، وَلَا جَعَلَهُ اللهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنِّي لِزِيَارَتِكُمْ، اَلسَّلَامُ عَلَى الْحُسَيْنِ، وَعَلَى عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ،

دن باقی ہیں اورخدا قرار نہ دے اس کو میرے لیے آپ کی زیارت کا آخری موقع سلام ہو حسینؑ پر اور شہزادہ علیؑ فرزند حسینؑ پر

وَعَلَى أَوْلَادِ الْحُسَيْنِ، وَعَلَى أَصْحَابِ الْحُسَيْنِ. پھر کہے: اَللّٰهُمَّ خُصَّ أَنْتَ أَوَّلَ ظَالِمٍ بِاللَّعْنِ

سلام ہو حسینؑ کی اولاد اور حسینؑ کے اصحاب پر اے معبود! تو مخصوص فرما پہلے ظالم کو میری طرف سے لعنت کیساتھ تو

مِنِّي، وَابْدَأْ بِهِ أَوَّلاً، ثُمَّ الْعَنِ الثَّانِيَ وَالثَّالِثَ وَالرَّابِعَ. اَللّٰهُمَّ الْعَنْ يَزِيدَ خَامِساً، وَالْعَنْ عُبَيْدَاللهِ

اب اسی لعنت کا آغاز فرما پھر لعنت بھیج دوسرے اور تیسرے اور پھر چوتھے پر لعنت بھیج اے معبود! لعنت کر یزید پر جو پانچواں ہے اور لعنت کر عبیداللہ

بْنَ زِيَادٍ وَابْنَ مَرْجَانَةَ وَعُمَرَ بْنَ سَعْدٍ وَشِمْراً وَآلَ أَبِي سُفْيَانَ وَآلَ زِيَادٍ وَآلَ مَرْوَانَ إِلَى يَوْمِ

فرزند زیاد پر اور فرزند مرجانہ پر عمر فرزند سعد پر اور شمر پر اور اولاد ابوسفیان کو اور اولاد زیاد کو اور اولاد مروان کو رحمت سے دور کر

الْقِيَامَةِ. اس کے بعد سجدے میں جائے اور کہے: اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدَ الشَّاكِرِينَ لَكَ عَلَى مُصَابِهِمْ

قیامت کے دن تک اے معبود! تیرے لیے حمد ہے شکر کرنے والوں کی حمد،

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلَى عَظِيمِ رَزِيَّتِي، اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِي شَفَاعَةَ الْحُسَيْنِ يَوْمَ الْوُرُودِ، وَثَبِّتْ لِي قَدَمَ صِدْقٍ

حمد ہے خدا کیلئے جس نے مجھے عزاداری نصیب کی اے معبود حشر میں آنے کے دن مجھے حسینؑ کی شفاعت سے بہرہ مند فرما اور میرے قدم کو سیدھا اور پکا بنا جب

عِنْدَكَ مَعَ الْحُسَيْنِ وَأَصْحَابِ الْحُسَيْنِ الَّذِينَ بَذَلُوا مُهَجَهُمْ دُونَ الْحُسَيْنِ.

میں تیرے پاس آؤں حسینؑ کے ساتھ اور اصحاب حسینؑ کے ساتھ جنہوں نے حسینؑ کیلئے اپنی جانیں قربان کردیں۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

علقمہ کا بیان ہے کہ امام محمد باقرؑ نے فرمایا: اگر ممکن ہو تو یہی زیارت ہر روز اپنے گھر میں بیٹھ کر پڑھے، اور اسے وہ سارے ثواب ملیں گے جن کا پہلے ذکر ہوا ہے۔ محمد ابن خالد طیالسی نے سیف ابن عمیر سے نقل کیا ہے کہ اس نے کہا: میں صفوان ابن مہران اور اپنے بعض ساتھیوں کے ہمراہ نجف اشرف کی طرف نکلا جب کہ امام جعفر صادقؑ حیرہ سے مدینہ روانہ ہو چکے تھے وہاں جب ہم امیر المومنینؑ کی زیارت سے فارغ ہوئے تو صفوان نے اپنا رخ ابو عبد اللہ الحسینؑ کے روضہ مبارک کیطرف کیا اور کہنے لگے اس مقام یعنی امیر المومنینؑ کے سر اقدس کے قریب سے امام حسینؑ کی زیارت کرو۔ کیونکہ امام جعفر صادقؑ نے اسی جگہ سے اشارہ کرتے ہوئے حضرت کو سلام پیش کیا تھا جب کہ میں بھی آپ کے ساتھ تھا۔ سیف کا کہنا ہے کہ صفوان نے وہی زیارت پڑھی جو علقمہ ابن محمد حضرمی نے امام محمد باقرؑ سے روز عاشورہ کے لیے روایت کی تھی چنانچہ اس نے امیر المومنینؑ کے سرہانے دو رکعت نماز ادا کی اور اس کے بعد حضرت سے وداع کیا۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com